ہولی فیتھ پریزنٹیشن اسکول رواپورہ سرینگر

جماعت:۔ ساتویں | (FA-1 and FA-2) | اسلامیات

باب نمبر:ا

سبق نمبرا (اللہ تعالیٰ کے تعلق سے بنیادی عقائد) اور سبق نمبر۲ (نبیوں اور فرشتوں کے تعلق سے عقیدہ)

ا۔ سوالات کے جوابات: (p.no.9)

سوال نمبرا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو کیوں بھیجا؟

جواب۔مخلوق کی ہدایت کیلئے۔

سوال نمبر۲۔فرشتے اور جنات کس سے پیدا کیے گئے ہیں اور وہ کیا کرتے ہیں؟

جواب: فرشتے نور سے اور جنات آگ سے پیدا کئے گئے۔فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے جس کام میں ان کو لگا دیا گیا ہے اسی میں لگے ہوئے ہیں۔انسانوں کی طرح جنات بھی احکام شریعت کے مکلّف ہیں۔

سوال نمبر۳۔چار مشہور فرشتوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: چار مشہور فرشتوں کے نام یہ ہیں: ۱) حضرت جبرئیلؑ ۲) حضرت میکائیلؑ ۳) حضرت اسرافیلؑ ۴) حضرت عزرائیلؑ

سوال نمبر۴۔ معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہمارے پیغمبرؐ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران ایک رات کو بیداری کی حالت میں جسم کے ساتھ مکہ مکرمہ سے بیت المقدس اور وہاں سے ساتوں آسمانوں پر اور وہاں سے جہاں تک اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا پہنچایا اور پھر اسی رات صبح سے پہلے مکہ مکرمہ واپس پہنچا دیا اسکو معراج کہتے ہیں۔

سوال نمبر۵۔جنات کون ہیں اور ان میں سب سے شریر کون ہے؟

جواب: جنات اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جنکو اللہ تعالیٰ نے آگ سے پیدا کیا ان میں سب سے شریر جن ابلیس ہے۔

۲۔خالی جگہوں کو پُر کیجیے: (p.no.10)

۱) ہمیشہ ۲) باپ ، بیٹا ۳) ہمیشہ ۴) حضرت آدمؑ ۵) فرشتوں ۶) جنات

۳۔جوڑیاں بنائیے۔ (p.no.10)

الف	ب
۱) تمام پیغمبر	اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ہیں۔
۲) ہمارے پیغمبر	معراج سے سرفراز ہوئے
۳) فرشتے	نور سے بنائی ہوئی مخلوق۔

۴) جنّ آگ سے بنائی ہوئی مخلوق۔

۵) ابلیس سب سے شریر جن۔

سبق نمبر۳: بعض بنیادی عقائد

ا۔ سوالات کے جوابات: (p.no.12)

سوال نمبر۱: معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی کے ہاتھ کوئی خلافِ معمول بات ظاہر ہو اسے معجزہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر۲۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔صحابی وہ ہیں جنہوں نے ایمان کی حالت میں حضور اکرم ﷺ سے ملاقات کی ہو اور ایمان ہی پر ان کا انتقال ہوا ہو۔

سوال نمبر۳۔ عشرۂ مبشرہ کون ہیں؟ اور ان کو عشرۂ مبشرہ کیوں کہتے ہیں

جواب۔ عشرۂ مبشرہ وہ دس صحابہ ہیں جن کو حضور ﷺ نے دنیا میں ہی جنت کی بشارت دی تھی۔

سوال نمبر۴۔ ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو مسلمان اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کے حکموں کی پوری تابعداری کرے اور ہمیشہ گناہوں سے بچتا رہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو جاتا ہے اس کو ولی کہتے ہیں۔

سوال نمبر۵۔ کیا نبی یا ولی کے ہاتھ سے معجزہ یا کرامت کا ظاہر ہونا ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں ضروری نہیں۔

سوال نمبر۶۔ کرامت کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب۔ کسی ولی کے ہاتھوں کوئی خلافِ عادت بات ظاہر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں۔

سوال نمبر۷: تابعی سے کون مراد ہیں؟

جواب۔تابعی وہ ہے جنہوں نے کسی صحابی کو دیکھا ہو اور ایمان کی حالت میں ان کا انتقال ہوا ہو۔

۲۔خالی جگہ پُر کیجیے۔ (p.no.12)

۱) ولی ۲) صحابہ کرام ۳) نبی ۴) امت محمدیہؐ

۳۔صحیح اور غلط کی نشاندہی کرتے ہوئے غلط جملوں کو درست کریں۔ (p.no.12)

۱) غلط: بندوں کو ایسے کاموں کا حکم نہیں دیا ہے جو بندوں سے نہ ہو سکے۔

۲) صحیح ۳) صحیح ۴) صحیح

۵) غلط: ضروری نہیں۔

سبق نمبر۴: ایمان سے خارج کرنے والی اور اللہ کو ناراض کرنے والی باتیں

ا۔سوالات کے جوابات۔ (p.no.14)

سوال نمبرا۔ایمان کن چیزوں سے جاتا ہے؟

جواب۔اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کی کسی بات پر شک کرنا، اس کو جھٹلانا، اس میں عیب نکالنا، اس کا مذاق اڑانا ان سب باتوں سے ایمان جاتا رہتا ہے۔

سوال نمبر۲۔ کسی مسلمان کو گالی دینا کیسا ہے؟

جواب۔ کسی مسلمان کو بغیر کسی شرعی عذر کے گالی دینا حرام ہے۔

سوال نمبر۳۔ اللہ سے جنگ کرنے والا کون ہے؟

جواب۔ کسی ولی کے ساتھ عداوت رکھنا اور ان کو تکلیف پہنچانا گویا اللہ تعالیٰ کے ساتھ جنگ کرنا ہے۔

سوال نمبر۴۔ صحابیِ رسول کے ساتھ ہمارا رویہ کیسا رہنا چاہیے؟

جواب۔ کسی صحابیِ رسولؐ پر کسی قسم کا اعتراض کرنا اوران کو بُرا بھلا کہنا ہرگز جائز نہیں ہے۔

۲۔ ۔صحیح اور غلط کی نشاندہی کرتے ہوئے غلط جملوں کو درست کریں۔ (p.no.14)

ا) صحیح ۲) غلط: اللہ اوراس کے رسولؐ کی کسی بات پر شک کرنے سے ایمان جاتا رہتا ہے۔

۳) غلط: جادو سیکھنا یا جادو کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ ۴) صحیح

۳۔ حکم بتائیے۔ (p.no.14)

ا) کفر ہے ۲) حرام ہے ۳) جائز نہیں ہے(حرام) ۴) گناہ کبیرہ ہے

سبق نمبر۵: بعض بنیادی احکام

ا۔ سوالات کو جوابات۔ (p.no.16)

سوال نمبرا۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ بدعت ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کی اصل شریعت سے ثابت نہ ہو۔

سوال نمبر۲۔ گناہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی؟

جواب۔ گناہ کی دو قسمیں ہیں: ۱) گناہ کبیرہ ۲) گناہ صغیرہ

سوال نمبر۳۔عالم برزخ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے سے پہلے سوال و جواب کا ہونا برحق ہے،اس کو عالم برزخ کہتے ہیں۔

سوال نمبر۴۔ دعا اور توبہ کب تک قبول ہوتی ہے؟

جواب۔سکرات یعنی موت کے وقت سے پہلے تک توبہ اور دعا قبول ہوتی ہے۔

سوال نمبر۵۔ شفاعت کا کیا مطلب ہے؟اور قیامت کے دن کون کس کی سفارش کریں گے؟

جواب۔ انبیائے کرام اور اولیائے عظام قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی اجازت سے گناہ گاروں کی سفارش کریں گے، اس کو شفاعت کہتے ہیں، ان کی شفاعت سے گناہ گار لوگ جنت میں جائیں گے۔

۲۔صحیح اور غلط کی نشاندہی کیجیے۔ (p.no.16)

۱) صحیح ۲) غلط ۳) غلط ۴) صحیح ۵) غلط

باب نمبر۲ سبق نمبرا: صلح حدیبیہ (صفحہ نمبر۲۰)

ا۔ سوالات کے جوابات۔ (p.no.21)

سوال نمبرا۔ بیعت رضوان کیا ہے؟ یہ بیعت کیوں لی گئی؟اس کا یہ نام کیوں پڑا؟

جواب:ایک ببول کے درخت کے نیچے تمام صحابہؓ سے جاں نثاری کی بیعت لی اس کو بیعت رضوان کہتے ہیں۔حضرت عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے یہ بیعت لی گئی۔اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی بیعت،اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اس پر خوشی ظاہر فرمائی۔

سوال نمبر۲۔ کیا صلح حدیبیہ کے موقع پر مسلمانوں نے عمرہ ادا کیا تھا؟اگر نہیں تو کیوں؟

جواب۔ نہیں کیا تھا۔قریش کے قاصد نے حضورؐ کے سامنے قریش کی چند شرطیں پیش کی جن کو حضور ﷺ نے منظور فرما کر صلح فرمالی ان میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ مسلمان اس سال واپس جائیں۔

سوال نمبر۳۔ ''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینا کیوں فرض ہے'' ، یہ جملہ کس نے کس وقت کہا؟

جواب۔ جب مسلمانوں کو یہ خبر پہونچی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے، اس وقت حضور ﷺ نے یہ جملہ فرمایا۔

سوال نمبر۴۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیعت رضوان کے سلسلہ میں کیا فرمایا ہے؟

جواب۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جنہوں نے درخت کے نیچے تم سے بیعت کی۔

سوال نمبر۵۔ آپ ﷺ نے صحابہ سے کس بات پر بیعت لی تھی؟

جواب۔ حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے حضرت عثمان غنیؓ کے خون کا بدلہ لینے کے لئے یہ بیعت لی۔

سوال نمبر۶۔ رسول اللہ ﷺ نے ذی قعدہ سن ۶ ہجری کو مکہ کا سفر کیوں کیا؟

جواب۔ عمرہ کے ارادے سے۔

سوال نمبر۷۔ مسلمانوں کے غیظ و غضب کا کافروں پر کیا اثر ہوا؟

جواب۔ مسلمانوں کے اس جوش و غیظ و غضب کا قریش پر بہت اثر ہوا اور وہ گھبرا گئے۔

۲۔ خانہ پری کیجیے۔ **(p.no.21)**

۱) حدیبیہ کے ۲) حضرت عثمانؓ ۳) غلط ۴) مدینہ طیبہ ۵) ڈیڑھ ہزار

سبق نمبر۲: بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط (صفحہ نمبر۲۲)

۱۔ سوالات کے جوابات: **(p.no.23)**

سوال نمبر۱۔ آپ ﷺ نے حق کا پیغام بادشاہوں تک پہنچانا کیوں ضروری سمجھا؟

جواب۔ اس زمانے کا قاعدہ تھا کہ لوگ اپنے اپنے رئیسوں اور بادشاہوں کے تابع ہوتے تھے، وہ جیسی راہ پر لگاتے تھے اور جس مذہب پر ہوتے تھے عام و خاص سب اسی راہ پر لگ جاتے تھے اس لیے آپ ﷺ نے حق کا پیغام بادشاہوں کے نام پہنچانا ضروری خیال فرمایا۔

سوال نمبر۲۔ آپ ﷺ نے بادشاہوں کے نام خطوط کیوں لکھے؟

جواب۔ آپ ﷺ نے امن و سکون قائم ہو جانے پر ارادہ فرمایا کہ اللہ کا پیغام اللہ کی زمین کے گوشہ گوشہ میں پہنچ جائے۔

سوال نمبر۳۔ آپ ﷺ نے کن بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجے؟

جواب۔ آپ ﷺ نے ان بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجے: ۱) ہرقل شاہِ روم ۲) مقوقس شاہِ مصر ۳) کسریٰ شاہِ فارس ۴) نجاشی شاہِ حبش ۵) منذر بن ساوی شاہِ بحرین ۶) ہودہ بن علی شاہِ یمامہ ۷) حارث بن شمر غسانی شاہِ دمشق ۸) جیفر و عبد شاہِ عمان

سوال نمبر۵۔ کیا مقوقس اور قیصر نے اسلام قبول کیا؟ انھوں نے خطوط کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب۔ مقوقس اور قیصر نے اسلام قبول تو نہیں کیا مگر خط کو بہت ادب سے سر پر رکھ لیا۔

سوال نمبر۶۔ کسریٰ نے آپ ﷺ کے خط کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب۔ کسریٰ نے اپنی سلطنت اور قوت کے گھمنڈ میں دعوتِ حق کو ٹھکرا دیا اور خط مبارک کے ٹکڑے کر دیے۔

سوال نمبر۷۔ قیصر نے آپ ﷺ کا خط پڑھ کر کیا کہا؟

جواب۔ قیصر نے کہا اگر میرے سر پر حکومت کا بار نہ ہوتا تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ ﷺ کے قدم مبارک دھو دھو کر پیتا۔

سوال نمبر۸۔ کسریٰ کی طرف سے خط پھاڑے جانے کی خبر ملنے پر آپ ﷺ نے کیا بد دعا کی؟

جواب۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ پاک اس کے ملک کے یونہی ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جیسا اس نے خط کے ساتھ معاملہ کیا۔

۲۔ خانہ پری کیجیے۔ (p.no.23)

۱) محرم ، ۷ ہجری ۲) مقوقس ۳) کسریٰ